نواب شاہ آڈیشن کا نصاب

سوال: رعد فرشتہ کا نام ہے اس کا کیا کام ہے؟

جواب) رعد اس فرشتہ کا نام ہے جو بادلوں پر مقرر ہے اور صاعقہ اس کا کوڑا ہے جس سے وہ بادلوں کو ہانکتا چلاتا ہے، کبھی اس کوڑے کی آواز سنی جاتی ہے۔

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رعد فرشتہ اس وقت تسبیح کرتا ہے، یہ آواز اس کی تسبیح کی ہوتی ہے، اس آواز پر سارے فرشتے تسبیح میں مشغول ہو جاتے ہیں، ہم کو بھی اس وقت سارے کام و کلام بند کر کے ذکر کرنا چاہیے۔ (مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص746)

سوال: وہ کون سے تین اوقات ہیں جن میں سلام کرنا سنت ہے؟

جواب) تین وقت سلام کرنا سنت ہے: گھر میں آنے کی اجازت چاہتے وقت، ملاقات کے وقت، رخصت کی وقت۔ (مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص750)

سوال: دنیا میں سب سے پہلے چھینک کس کو آئی؟

جواب) آدم علیہ السلام کو پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے چھینک آئی۔ (مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص750)

سوال: وطن کی مٹی سے متعلق مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ اللہ القوی کیا فرماتے ہیں؟

جواب) مرقاۃ میں فرمایا کہ وطن کی خاک بھی شفا ہوتی ہے اگر کوئی مسافر اپنے وطن کی مٹی پردیس لے جائے جس میں تھوڑی پینے کے گھڑے میں ڈال دیا کرے تو ان شاء اللہ وہاں کا پانی نقصان نہ دے گا۔ (مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص756)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: سجدہ شکر کسے کہتے ہیں؟

جواب) دینی یا دنیوی خوشی کی خبر سن کر سجدے میں گر جانا اسے سجدہ شکر کہا جاتا ہے۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص718)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کس کے قتل کی خبر سن کر سجدہ شکر ادا کیا؟

جواب) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو جہل کے قتل کی خبر سن کر سجدہ شکر ادا کیا۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص718)

سوال: کسی شخص، جگہ، چیز یا وقت کو منحوس جاننے کے بارے میں اسلام کیا کہتا ہے؟

جواب) کسی شخص، جگہ، چیز یا وقت کو منحوس جاننے کا اسلام میں کوئی تصور نہیں یہ محض وہمی خیالات ہوتے ہیں۔(بد شگونی، ص ۸)

سوال: کسی شخص کو منحوس قرار دینے کا کیا گناہ ہوتا ہے؟

جواب) کسی شخص کو منحوس قرار دینے میں اس کی سخت دل آزاری ہے اور اس سے تہمت دھرنے کا گناہ بھی ہوتا ہے اور یہ دونوں جہنم میں لیجانے والے کام ہیں۔(بد شگونی، ص ۹)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بدفالی لینے والوں سے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بدفالی لینے والوں سے اپنی بیزاری کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا: یعنی جس نے بدشگونی لی اور جس کیلئے بدشگونی لی گئی وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی ہمارے طریقے پر نہیں ہے)۔(بدشگونی، ص ۱۹)

سوال: سورج گہن اور چاند گہن کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب) سورج گہن کی نماز سنت مؤکدہ ہے اور چاند گہن کی مستحب۔(بد شگونی، ص ۸۱)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: سورج گہن کی نماز جماعت سے پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب) سورج گہن کی نماز جماعت سے پڑھنی مستحب ہے اور تنہا تنہا بھی ہو سکتی ہے۔(بد شگونی، ص ۸۱)

سوال: سورج گہن کی نماز اگر جماعت سے پڑھی جائے تو اس کی کیا شرائط ہیں؟

جواب) جماعت سے پڑھی جائے تو خطبہ کے سوا تمام شرائط جمعہ اس کیلئے شرط ہیں، وہی شخص اس کی جماعت قائم کر سکتا ہے جو جمعہ کی کر سکتا ہے، وہ نہ ہو تو تنہا تنہا پڑھیں، گھر میں یا مسجد میں۔(بد شگونی، ص ۸۱)

سوال: حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ تین باتیں تمہارے لئے ناپسند رکھتا ہے۔وہ تین باتیں کونسی ہیں؟

جواب) حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ تین باتیں تمہارے لئے ناپسند رکھتا ہے: فضول بک بک اور سوال کی کثرت اور مال کی اضاعت (یعنی مال کو ضائع کرنا)(بد شگونی، ص ۸۵)

سوال: نظر بد سے بچنے کی تدبیر کرنا کس کی سنت ہے؟

جواب) نظر بد سے بچنے کی تدبیر کرنا سنتِ پیغمبر ہے۔

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کام کیلئے نکلتے تو وہ کون سی بات تھی جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پسند تھی؟

جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کام کیلئے نکلتے تو یہ بات حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پسند تھی کہ یاراشد (اے ہدایت یافتہ)۔یانجیح (اے کامیاب) سنیں۔(بد شگونی، ص ۱۱٤)

سوال: کیا پرندوں اور جانوروں سے نیک فال لے سکتے ہیں؟

جواب) نیک فال صرف کسی اچھی بات، نیک شخص کی زیارت یا بابرکت ایام مثلاً ایام عید، پیر شریف وغیرہ سے لے سکتے ہیں پرندے اور جانوروں سے جس طرح برا شگون لینا منع ہے اسی طرح نیک فال لینے کی بھی اجازت نہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

ہے۔(بد شگونی، ص ۱۱٦)

سوال: معمولی بیماری میں بیمار پرسی کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب) معمولی بیماری میں بھی بیمار پرسی کرنا سنت ہے جیسے آنکھ یا کان یا ڈاڑھ کا درد کہ یہ اگرچہ خطرناک نہیں مگر بیماری تو ہیں۔(مر اٰۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص776)

سوال: اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ مباح کام سے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب) اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ہر مباح (یعنی ایسا جائز عمل جس کا کرنا نہ کرنا یکساں ہو) نیتِ حسن (یعنی اچھی نیت) سے مستحب ہو جاتا ہے۔(حرص، 15)

سوال: اگر کوئی اپنی واہ واہ کیلئے خوشبو لگاتا ہے تو اس بارے میں امام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کا کیا فرمانِ عالی ہے؟

جواب) امام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کا فرمانِ عالی ہے: اس نیت سے خوشبو لگانا کہ لوگ واہ واہ کریں یا قیمتی خوشبو لگا کر لوگوں پر اپنی مالداری کا سکہ بٹھانے کی نیت ہو تو ان صورتوں میں خوشبو لگانے والا گنہگار ہو گا اور خوشبو بروزِ قیامت مردار سے بھی زیادہ بدبودار ہو گی۔(حرص، 17)

سوال: خوشبو لگانے میں کون کونسی اچھی اچھی نیتیں کی جاسکتی ہیں؟

جواب) خوشبو لگانے میں اتباعِ سنت اور (مسجد میں جاتے ہوئے لگانے پر) تعظیمِ مسجد (کی نیت بھی کی جاسکتی ہے)، فرحتِ دماغ (یعنی دماغ کی تازگی) اور اپنے اسلامی بھائیوں سے ناپسندیدہ بو دور کرنے کی نیتیں ہوں تو ہر نیت کا الگ ثواب ملے گا۔(حرص، 17)

سوال: آخرت کی چیزوں میں حرص کرنے سے متعلق حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیا فرماتے ہیں؟

جواب) حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: "خیال رہے کہ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

دنیاوی چیزوں میں قناعت اور صبر اچھا ہے مگر آخرت کی چیزوں میں حرص اور بے صبری اعلیٰ ہے۔"(حرص،19)

سوال: نیکی نہ چھوڑنے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمانِ عظمت نشان ہے؟

جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عظمت نشان ہے۔"نیکی کی کسی بات کو حقیر نہ سمجھو چاہے وہ تمہارا اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملاقات کرنا ہو۔"(حرص،21)

سوال: اَفضلُ العِبادات احمزُھا اس عبارت کا کیا ترجمہ ہے؟

جواب) یعنی افضل عبادت وہ ہے جس میں زحمت (تکلیف) زیادہ ہے۔(حرص،25)

سوال: گناہ اپنے ساتھ کتنی بری خصلتیں لے کر آتا ہے؟

جواب) امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: گناہ چاہے ایک ہو اپنے ساتھ دس بُری خصلتیں لے کر آتا ہے۔(حرص،44)

سوال: حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فرمان کے مطابق سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وصال ظاہری کے بعد سب سے پہلی بدعت کونسی پیدا ہوئی؟

جواب) حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وصال ظاہری کے بعد سب سے پہلی بدعت، پیٹ بھر کر کھانے کی پیدا ہوئی جب لوگوں کے پیٹ بھر جاتے ہیں تو ان کے نفس دنیا کی طرف سر کش ہو جاتے ہیں"۔(اس قول میں بدعتِ مباحہ یعنی جائز بدعت مراد ہے)۔(فیضانِ سنت، ص 657)

سوال: کھانے کے اول آخر نمک (یا نمکین) کھانے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب) کھانے کے اول آخر نمک (یا نمکین) کھانے سے الحمد للہ عزوجل ستر بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔(فیضانِ سنت ،ص659)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال:دن میں ایک بار کھانا کس کا طریقہ ہے؟

جواب)حضرت سیدنا سہل بن عبد اللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کسی نے استفسار کیا،دن میں ایک بار کھانا کیسا ہے؟فرمایا،یہ صدیقین(جو اولیائے کرام کی سب سے افضل قسم ہے ان)کا کھانا ہے۔(فیضانِ سنت،ص661)

سوال:دن میں دوبار کھانا کس کا طریقہ ہے؟

جواب)عرض کیا،دن میں دوبار کھانا کیسا ہے؟فرمایا،یہ مؤمنین کا کھانا ہے۔(فیضانِ سنت،ص661)

سوال:حرام لقمے کی نحوست کیا ہے؟

جواب)منقول ہے،"انسان کے پیٹ میں جب حرام کا لُقمہ پڑتا ہے،زمین و آسمان کا ہر فرِشتہ اُس پر اُس وقت تک لعنت کرتا ہے جب تک کہ وہ حرام لقمہ اُس کے پیٹ میں رہے اور اگر اسی حالت میں مر گیا تو اس کا ٹھکانہ جہنّم ہو گا۔

سوال:وسوسے کی صورت میں احتیاطاً وضو کرنا کیسا ہے؟

جواب)وسوسے کی صورت میں احتیاطاً وضو کرنا احتیاط نہیں اتباعِ شیطان ہے۔(نماز کے احکام،ص33)

سوال:وضو کے بعد یاد آیا کہ کوئی عضو دھونے سے رہ گیا ہے مگر یہ یاد نہیں کہ کون سا تو اب کیا کرے؟

جواب)یہ یاد ہے کہ کوئی عضو دھونے سے رہ گیا ہے مگر یہ یاد نہیں کہ کون سا عضو تھا تو بایاں(یعنی الٹا)پاؤں دھو لیجئے۔ (نماز کے احکام،ص33)

سوال:اگر جسم سے کتا چھو جائے تو کپڑے کا کیا حکم ہے؟

جواب)کتا جسم سے چھو جانے سے کپڑے ناپاک نہیں ہوتے چاہے کتے کا جسم تر ہو۔(نماز کے احکام،ص33)

سوال:کتے کا لعاب کا کیا حکم ہے؟

جواب)کتے کا لعاب ناپاک ہے۔(نماز کے احکام،ص34)

سوال:بیسن پر کھڑے کھڑے وضو کرنے کا کیا حکم ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)بیسن پر کھڑے کھڑے وضو کرنا خلافِ مستحب ہے۔(نماز کے احکام، ص38)

سوال:ایک ماہرِ نفسیات ڈاکٹر کے مطابق نفسیاتی امراض کا بہترین علاج کیا ہے؟

جواب)ایک مسلمان ماہرِ نفسیات ڈاکٹر کا قول ہے "نفسیاتی امراض کا بہترین علاج وضو ہے۔"(نماز کے احکام ،ص69)

سوال:کس طرح وضو کرنا فالج کے مرض سے بچاؤ ثابت ہو سکتا ہے؟

جواب)وضو میں پہلے ہاتھ دھونے پھر کلی کرنے پھر ناک میں پانی ڈالنے پھر چہرہ اور دیگر اعضاء دھونے کی ترتیب فالج کی روک تھام کیلئے مفید ہے۔

(نماز کے احکام، ص70)

سوال:مسواک کے چند فوائد بتائیں؟

جواب)مسواک سے قوتِ حافظہ بڑھتی، دردِ سر دور ہوتا اور سر کی رگوں کو سکون ملتا ہے، اس سے بلغم دور، نظر تیز ،معدہ درست اور کھانا ہضم ہوتا ہے، عقل بڑھتی، بچوں کی پیدائش میں اضافہ ہوتا، بڑھاپا دیر میں آتا اور پیٹھ مضبوط ہوتی ہے۔(نماز کے احکام، ص72)

سوال:مسواک کی موٹائی اور لمبائی کتنی ہونی چاہیۓ؟

جواب)مسواک کی موٹائی چھنگلیاں یعنی چھوٹی انگلی کے برابر ہو اور لمبائی ایک بالشت سے زیادہ نہ ہو۔(نماز کے احکام، ص75)

سوال:وضو کا بچا ہوا پانی پینا کیا ہے؟

جواب)کسی برتن یا لوٹے سے وضو کیا ہو تو اس کا بچا ہوا پانی قبلہ رو کھڑے ہو کر پینا مستحب ہے۔(نماز کے احکام، ص87)

سوال:اس شخص کیلئے کیا ہے کہ جو کسی عورت سے اس کی عزت کی وجہ سے نکاح کرے؟

جواب)حدیث میں ہے کہ:جو کسی عورت سے بوجہ اس کی عزت کے نکاح کرے، اللہ(عزوجل)اس کی ذلت میں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

زیادتی کرے گا۔(بہار شریعت،ح7،ص6)

سوال:اس شخص کیلئے کیا ہے کہ جو کسی عورت سے اس کے مال کی وجہ سے نکاح کرے؟

جواب)حدیث میں ہے کہ:جو کسی عورت سے اس کے مال کے سبب نکاح کرے گا،اللہ تعالیٰ اس کی محتاجی ہی بڑھائے گا۔(بہار شریعت،ح7،ص6)

سوال:بچہ کو کتنے سال تک دودھ پلانے کی اجازت ہے؟

سوال: جھوٹی قسم کھانے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمان ہے؟

جواب)نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:"اللہ عزوجل کے ساتھ شرک کرنا،والدین کی نافرمانی کرنا، کسی جان کو قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا کبیرہ گناہ ہیں۔"(قسم کے بارے میں مدنی پھول،ص4)

سوال:سب سے پہلے جھوٹی قسم کس نے کھائی؟

جواب)پہلا جھوٹی قسم کھانے والا ابلیس ہی ہے۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول،ص6)

سوال: کسی کا حق مارنے کیلئے جھوٹی قسم کھانے والے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمان ہے؟

جواب)نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عظیم ہے:جو قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مار لے اللہ عزوجل اس کیلئے جہنم واجب کر دیتا

اور اس پر جنت حرام فرما دیتا ہے۔عرض کی گئی:یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم!اگرچہ وہ تھوڑی سی چیز ہی ہو ؟ارشاد فرمایا:

"اگرچہ پیلو کی شاخ ہی ہو۔"نوٹ:پیلو ایک درخت ہے جس کی شاخ اور جڑ سے مسواک بناتے ہیں۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول،ص6)

سوال:جو کسی کی بالشت بھر زمین ناحق طور پر لے تو اس بارے یں منبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمانِ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

عبرت نشان ہے؟

جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے:"جو کسی کی بالشت بھر زمین ناحق طور پر لے گا تو اسے قیامت کے روز سات

زمینوں کا طوق (یعنی ہار) پہنایا جائے گا۔"(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص7)

سوال: غلطی سے قسم کھالی تو کیا اس پر بھی کفارہ ہو گا؟

جواب) غلطی سے قسم کھا بیٹھا مثلاً کہنا چاہتا تھا کہ پانی لاؤ یا پانی پیوں گا اور زبان سے نکل گیا کہ "خدا کی قسم پانی نہیں پیوں گا" تو یہ بھی قسم

ہے اگر توڑے گا کفارہ دینا ہو گا۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص20)

سوال: قسم اگر کسی کے مجبور کرنے پر توڑی تو کیا اس پر بھی کفارہ دینا ہو گا؟

جواب) قسم توڑنا اختیار سے ہو یا دوسرے کے مجبور کرنے سے، قصداً (یعنی جان بوجھ کر) ہو یا بھول چوک سے ہر صورت میں کفارہ ہے۔

(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص20)

سوال: قسم کھائی لیکن اللہ کے نام کیساتھ نہیں بلکہ اللہ کے دیگر ناموں کے ساتھ تو کیا قسم ہو جائے گی؟

جواب) اللہ عزوجل کے جتنے نام ہیں ان میں سے جس نام کیساتھ قسم کھائے گا قسم ہو جائے گی خواہ بول چال میں اس نام کیساتھ قسم کھاتے ہوں یا نہیں۔ مثلاً رحمٰن کی قسم، رحیم کی قسم، پروردگار کی قسم۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص21)

سوال27: اللہ کے نام کی قسم کے علاوہ وہ کون سے دوسرے الفاظ ہیں کہ جن کے ساتھ قسم ہو جاتی ہے؟

جواب) ان الفاظ سے بھی قسم ہو جاتی ہے: حلف کرتا ہوں۔ قسم کھاتا ہوں۔ میں شہادت دیتا ہوں۔ خدا کو گواہ کر کے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کہتا ہوں۔ مجھ پر قسم ہے۔

لا الہ الا اللہ میں یہ کام نہیں کروں گا۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص22)

سوال: کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کر لینے سے کیا وہ چیز حرام ہو جائے گی اور کیا اس طرح قسم ہو سکتی ہے؟

جواب)جو شخص کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کرے مثلاً کہے کہ فلاں چیز مجھ پر حرام ہے تو اس کہہ دینے سے وہ شے حرام نہیں ہو گی کہ اللہ عزوجل نے جس چیز کو حلال کیا اسے کون حرام کر سکے؟ مگر (جس چیز کو اپنے اوپر حرام کیا) اس کے برتنے (یعنی استعمال کرنے) سے کفارہ لازم آئیگا یعنی یہ بھی قسم ہے۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص23)

سوال: اگر کسی نے کہا کہ تجھ سے بات کرنا حرام ہے تو کیا اس طرح قسم ہو جائے گی؟

جواب) تجھ سے بات کرنا حرام ہے یہ بھی یمین (یعنی قسم) ہے۔ بات کرے گا تو کفارہ لازم ہو گا۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص23)

سوال: غیر خدا کی قسم کھانے سے کیا قسم ہو جائے گی؟

جواب) غیر خدا کی قسم، "قسم" نہیں مثلاً تمہاری قسم۔ اپنی قسم۔ تمہاری جان کی قسم۔ اپنی جان کی قسم وغیرہ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص23)

سوال: دوسرے کے قسم دلانے سے کیا قسم ہو جائے گی؟

جواب) دوسرے کے قسم دلانے سے قسم نہیں ہوتی مثلاً کہا: تمہیں خدا کی قسم یہ کام کر دو۔ تو اس کہنے سے (جس سے کہا) اس پر قسم نہ ہوئی یعنی نہ کرنے سے کفارہ لازم نہیں۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص24)

سوال: سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم زیادہ تر جو قسم ارشاد فرماتے تھے وہ کیا تھی؟

جواب) حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم زیادہ تر جو قسم ارشاد فرماتے تھے وہ یہ تھی: وَمُقَلِّبِ القُلُوبِ یعنی قسم ہے دلوں کو بدلنے والے کی۔(قسم کے بارے میں مدنی

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

پھول، ص26)

سوال: شادی میں چھوہارے وغیرہ لٹانے کیلئے کسی کو دئے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب) شکر چھوہارے لٹانے کو دئے تو بچا کر کچھ رکھ سکتا ہے اور دوسرے کو بھی لٹانے کیلئے دے سکتا ہے اور دوسرے نے لٹائے تو اب وہ بھی لوٹ سکتا ہے۔

(بہار شریعت، ح10، ص480)

سوال: بارش کا پانی جمع کرنے کیلئے برتن رکھ دیا اب اس پانی کا مالک کون ہو گا؟

جواب) بارش میں اس لئے برتن رکھ دئے کہ ان میں پانی جمع ہو تو دوسرے کو بغیر اجازت ان برتنوں کا پانی لینا جائز نہیں اور اگر اس لئے نہیں رکھے ہیں تو جائز ہے۔ (بہار شریعت، ح10، ص481)

سوال: اگر سکھانے کیلئے جال پھیلایا اور اس میں جانور پھنس گیا تو اب اس جانور کا مالک کون ہو گا؟

جواب) اگر سکھانے کیلئے جال پھیلایا اس میں کوئی جانور پھنس گیا تو جس نے پکڑا اس کا ہے اور جانور پکڑنے کیلئے جال تانا تو جانور جال والے کا ہے۔

(بہار شریعت، ح10، ص481)

سوال: کسی عمارت کا مسجد ہونے کیلئے کیا ضروری ہے؟ اور کیا کافی نہیں؟

جواب) مسجد ہونے کیلئے یہ ضرور ہے کہ بنانے والا کوئی ایسا فعل کرے یا ایسی بات کہے جس سے مسجد ہونا ثابت ہوتا ہو محض مسجد کی سی عمارت بنا دینا مسجد ہونے کیلئے کافی نہیں۔ (بہار شریعت، ح10، ص557)

سوال: مسجد بنائی اور جماعت کی اجازت دے دی تو کیا یہ مسجد ہونے کیلئے کافی ہے؟

جواب) مسجد بنائی اور جماعت سے نماز پڑھنے کی اجازت دیدی مسجد ہو گئی اگرچہ جماعت میں دو ہی شخص ہوں مگر یہ جماعت علی الاعلان یعنی اذان واقامت کیساتھ ہو۔ (بہار شریعت، ح10، ص557)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کلام کا نصاب

پُل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو

پُل سے اُتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو
جبریل پر بچھائیں تو پر کو خبر نہ ہو

کانٹا مِرے جگر سے غمِ رُوزگار کا
یُوں کھینچ لیجیے کہ جگر کو خبر نہ ہو

فریاد اُمّتی جو کرے حالِ زار میں
ممکن نہیں کہ خیرِ بشر کو خبر نہ ہو

کہتی تھی یہ بُراق سے اُس کی سبک رَوی
یُوں جایئے کہ گردِ سفر کو خبر نہ ہو

فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردارِ دو جہاں
اے مُرتضیٰ! عتیق و عمر کو خبر نہ ہو

ایسا گُما دے اُن کی وِلا میں خدا ہمیں
ڈھونڈھا کرے پر اپنی خبر کو خبر نہ ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آ دِل! حرم کو روکنے والوں سے چُھپ کے آج
یُوں اُٹھ چلیں کہ پہلو و بر کو خبر نہ ہو

طیرِ حَرم ہیں یہ کہیں رشتہ بپا نہ ہوں
یُوں دیکھیے کہ تارِ نظر کو خبر نہ ہو

اے خارِ طیبہ! دیکھ کہ دامن نہ بھیگ جائے
یُوں دِل میں آ کہ دِیدۂ تر کو خبر نہ ہو

اے شوقِ دل! یہ سجدہ گر اُن کو روا نہیں
اچھا! وہ سجدہ کیجے کہ سر کو خبر نہ ہو

اُن کے سِوا رضؔا کوئی حامی نہیں جہاں
گُزرا کرے پِسَر پہ پِدَر کو خبر نہ ہو

❁❁❁❁❁

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(2)وصف رخ ان کا کیا کرتے ہیں

وصفِ رخ اُن کا کیا کرتے ہیں شرح والشّمس وضحٰی کرتے ہیں

وصفِ رُخ اُن کا کیا کرتے ہیں شرحِ والشّمس وضُحٰی کرتے ہیں
اُن کی ہم مَدْح و ثنا کرتے ہیں جن کو محمود کہا کرتے ہیں

ماہِ شق گَشتہ کی صورت دیکھو کانپ کر مہر کی رَجعت دیکھو
مصطفٰے پیارے کی قدرت دیکھو کیسے اعجاز ہوا کرتے ہیں

تُو ہے خورشیدِ رسالت پیارے چُھپ گئے تیری ضِیا میں تارے
اَنبیا اور ہیں سب مہ پارے تجھ سے ہی نُور لیا کرتے ہیں

اے بلا بے خرَدِیِ کفّار رکھتے ہیں ایسے کے حق میں اِنکار
کہ گواہی ہو گر اُس کو دَرکار بے زباں بول اُٹھا کرتے ہیں

اپنے مولیٰ کی ہے بس شان عظیم جانور بھی کریں جن کی تعظیم
سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم پیڑ سجدے میں گِرا کرتے ہیں

رِفعتِ ذِکر ہے تیرا حصّہ دونوں عالم میں ہے تیرا چرچا
مرغِ فردَوس پس اَز حمدِ خدا تیری ہی مَدْح و ثنا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اُنگلیاں پائیں وہ پیاری پیاری جن سے دریائے کرم ہیں جاری

جوش پر آتی ہے جب غم خواری تشنے سیراب ہوا کرتے ہیں

ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد ہاں یہیں چاہتی ہے ہرنی داد

اِسی در پر شترانِ ناشاد گلۂ رنج و عنا کرتے ہیں

آستین رحمتِ عالم الٹے کمرِ پاک پہ دامن باندھے

گِرنے والوں کو چہِ دوزخ سے صاف الگ کھینچ لیا کرتے ہیں

جب صبا آتی ہے طیبہ سے اِدھر کھلکھلا پڑتی ہیں کلیاں یکسر

پھول جامہ سے نِکل کر باہر رُخِ رنگیں کی ثنا کرتے ہیں

تُو ہے وہ بادشہ کون و مکاں کہ ملک ہفت فلک کے ہر آں

تیرے مولیٰ سے شہِ عرش ایواں تیری دولت کی دُعا کرتے ہیں

جس کے جلوے سے اُحد ہے تاباں معدنِ نور ہے اس کا داماں

ہم بھی اس چاند پہ ہو کر قرباں دلِ سنگیں کی جلا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کیوں نہ زیبا ہو تجھے تاجوری تیرے ہی دم کی ہے سب جلوہ گری
ملک و جن و بشر حور و پری جان سب تجھ پہ فدا کرتے ہیں

ٹوٹ پڑتی ہیں بلائیں جن پر جن کو ملتا نہیں کوئی یاور
ہر طرف سے وہ پُر ارماں پھر کر اُن کے دامن میں چھپا کرتے ہیں

لب پر آجاتا ہے جب نامِ جناب منھ میں گُھل جاتا ہے شہدِ نایاب
وجد میں ہو کے ہم اے جاں بیتاب اپنے لب چُوم لیا کرتے ہیں

لب پہ کس منہ سے غمِ الفت لائیں کیا بلا دِل ہے الم جس کا سنائیں
ہم تو ان کے کفِ پا پر مٹ جائیں اُن کے دَر پر جو مٹا کرتے ہیں

اپنے دِل کا ہے اُنہیں سے آرام سونپے ہیں اپنے اُنہیں کو سَب کام
لو لگی ہے کہ اب اس دَر کے غلام چارۂ دردِ رضا کرتے ہیں

❁❁❁❁❁

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(4) کیاہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ

کیاہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ

کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ
قرض لیتی ہے گنہ پرہیز گاری واہ واہ

خامۂ قدرت کا حُسنِ دست کاری واہ واہ
کیا ہی تصویر اپنے پیارے کی سنواری واہ واہ

اشک شب بھر انتظارِ عفوِ اُمّت میں بہیں
میں فِدا چاند اور یُوں اختر شماری واہ واہ

اُنگلیاں ہیں فیض پر ٹُوٹے ہیں پیاسے جھوم کر
ندیاں پنجابِ رحمت کی ہیں جاری واہ واہ

نُور کی خیرات لینے دوڑتے ہیں مہر و ماہ
اُٹھتی ہے کس شان سے گردِ سواری واہ واہ

نیم جلوے کی نہ تاب آئے قمر ساں تو سہی
مہر اور ان تلووں کی آئینہ داری واہ واہ

نفس یہ کیا ظلم ہے جب دیکھو تازہ جرم ہے
ناتواں کے سر پر اِتنا بوجھ بھاری واہ واہ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

مجرموں کو ڈُھونڈتی پھرتی ہے رَحمت کی نِگاہ
طالعِ برگشتہ تیری سازگاری واہ واہ

عرض بیگی ہے شفاعت عَفو کی سرکار میں
چھنٹ رہی ہے مجرموں کی فرد ساری واہ واہ

کیا مَدینہ سے صبا آئی کہ پھولوں میں ہے آج
کچھ نئی بُو بھینی بھینی پیاری پیاری واہ واہ

خود رہے پردے میں اور آئینہ عکسِ خاص کا
بھیج کر اَنجانوں سے کی راہ داری واہ واہ

اِس طرف رَوضہ کا نور اُس سَمت منبر کی بہار
بیچ میں جنت کی پیاری پیاری کیاری واہ واہ

صدقے اس اِنعام کے قربان اس اِکرام کے
ہو رہی ہے دونوں عالَم میں تمہاری ''واہ واہ''

پارَۂ دل بھی نہ نِکلا دِل سے تحفے میں رضؔا
اُن سگانِ کو سے اتنی جان پیاری واہ واہ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(6) پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے

پیشِ حق مُژدہ شفاعت کا سُناتے جائیں گے

پیشِ حق مژدہ شفاعت کا سُناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

دل نکل جانے کی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ
ہم سے پیاسوں کے لیے دریا بہاتے جائیں گے

کُشتگانِ گرمیِ محشر کو وہ جانِ مسیح
آج دامن کی ہوا دے کر جلاتے جائیں گے

گُل کِھلے گا آج یہ اُن کی نسیمِ فیض سے
خون روتے آئیں گے ہم مسکراتے جائیں گے

ہاں چلو حسرت زدو سُنتے ہیں وہ دن آج ہے
تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دِکھاتے جائیں گے

آج عیدِ عاشقاں ہے گر خدا چاہے کہ وہ
ابروئے پیوستہ کا عالَم دِکھاتے جائیں گے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کچھ خبر بھی ہے فقیرو آج وہ دن ہے کہ وہ
نعمتِ خلد اپنے صَدقے میں لُٹاتے جائیں گے

خاک اُفتادو بس اُن کے آنے ہی کی دیر ہے
خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اُٹھاتے جائیں گے

وُسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوب کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے

لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمنِ عِصیاں پر اب بجلی گراتے جائیں گے

آنکھ کھولو غمزدو دیکھو وہ گریاں آئے ہیں
لوحِ دل سے نقشِ غم کو اب مِٹاتے جائیں گے

سوختہ جانوں پہ وہ پُر جوش رحمت آئے ہیں
آبِ کوثر سے لگی دِل کی بجھاتے جائیں گے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آفتاب اُن کا ہی چمکے گا جب اَوروں کے چراغ
صرصرِ جوشِ بلا سے جھلملاتے جائیں گے

پائے کوباں پُل سے گزریں گے تِری آواز پر
رَبِّ سَلِّمْ کی صَدا پر وَجد لاتے جائیں گے

سرورِ دیں لیجے اپنے ناتوانوں کی خبر
نفس وشیطاں سیّدا کب تک دَباتے جائیں گے

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولیٰ کی دُھوم
مِثلِ فارِس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضاؔ
دَم میں جب تک دَم ہے ذِکر اُن کا سُناتے جائیں گے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کاش! دشتِ طیبہ میں میں بھٹک کے مر جاتا

کاش! دشتِ طیبہ میں، میں بھٹک کے مرجاتا
پھر بقیعِ غرقد میں دفن کوئی کر جاتا

کاش! جانبِ طیبہ آہ! یوں اگر جاتا
چاک چاک میں لیکر سینہ و جگر جاتا

کاش! گنبدِ خضرا پر نگاہ پڑتے ہی
کھا کے غش میں گر جاتا پھر تڑپ کے مرجاتا

زاہدینِ دنیا بھی رشک کرتے عاصی پر
مصطفٰے کے قدموں میں دفن ہو اگر جاتا

یانبیِ رحمت یہ میرے دل کی حسرت ہے
خاک بن کے طیبہ کی کاش! میں بکھر جاتا

کاش! ایسا مل جاتا عشق نام سنتے ہی
آنکھ بھی امنڈ آتی دل بھی غم سے بھر جاتا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

دل سے الفتِ دنیا بِالیقیں نکل جاتی
خار ان کے صَحرا کا دل میں گر اُتر جاتا

جذبۂ غزالی دو وَلْوَلہ بِلالی دو
کاش مُرشِدی جیسا مل تپاں جگر جاتا

زائرِ مدینہ تُو چل رہا ہے ہنس ہنس کر
کاش! لے کے مُضْطَر قلب اور چشمِ تر جاتا

بے دھڑک مدینے میں داخِلہ ہوا تیرا
کاش! پاؤں کے بدلے سر کے بل اگر جاتا

روتے روتے مر جاتا وقتِ رخصتِ طیبہ
کاش! میں مدینے سے لوٹ کر نہ گھر جاتا

کاش! فُرقتِ طیبہ سے میں رہتا رنجیدہ
ہر خوشی کا لمحہ بھی روتے ہی گزر جاتا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کام میرا بن جاتا جو تری نظر ہوتی
میرا ڈوبا بیڑا بھی یانبی اُبھر جاتا

لازِمی ہے ہر صورت چھوڑنا گناہوں کا
بھائی موت سے پہلے کاش! تُو سدھر جاتا

غیر کے تُو فیشن کو چھوڑ دے مِرے بھائی
اُن کی سُنّتیں اپنا کیوں ہے دربدر جاتا

بے عدد غلام آقا خُلد جا رہے ہیں کاش!
میں بھی ساتھ ان کے یا شاہِ بحر و بر جاتا

یاخدا! مبلِّغ میں سُنّتوں کا ہوتا کاش!
تیرے دین کی خدمت کچھ جہاں میں کر جاتا

اُن کا آگیا عطّار اُن کا آگیا عطّار
شور تھا یہ ہر جانب حَشر میں جدھر جاتا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(8)جو مدینے کے تصور میں جیا کرتے ہیں

جو مدینے کے تصوّر میں جِیا کرتے ہیں

جو مدینے کے تصوّر میں جِیا کرتے ہیں
ہر جگہ لطف مدینے کا لیا کرتے ہیں

عشقِ سَروَر میں جو ہستی کو فنا کرتے ہیں
بھید الفت کے فقط اُن پہ کُھلا کرتے ہیں

مال و دولت کی دعا ہم نہ خدا کرتے ہیں
ہم تو مرنے کی مدینے میں دعا کرتے ہیں

آگ دوزخ کی جلا ہی نہیں سکتی ان کو
عشق کی آگ میں دل جن کے جَلا کرتے ہیں

دُرِّ نایاب بِلاشک ہیں وہ ہیرے انمول
اشک آقا کی جو یادوں میں بہا کرتے ہیں

درد و آلام میں تسکین انہیں ملتی ہے
نام انکا جو مصیبت میں لیا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

تُو سلام اُن سے درِ پاک پہ جا کر کہنا
التجا تجھ سے ہم اے بادِ صبا کرتے ہیں

کیوں پِھریں شوق میں ہم مال کے مارے مارے
ہم تو سرکار کے ٹکڑوں پہ پلا کرتے ہیں

سنّتوں کی وہ بنے رہتے ہیں ہر دم تصویر
جام جو ان کی محبّت کا پیا کرتے ہیں

سنّتوں کے اے مبلّغ! ہو مبارک تجھ کو
تجھ سے سرکار بڑا پیار کیا کرتے ہیں

آپ کی گلیوں کے کتّوں پہ تصدُّق جاؤں
کہ مدینے کے وہ کوچوں میں پِھرا کرتے ہیں

سُن لو! نقصان ہی ہوتا ہے بالآخر ان کو
نفس کے واسطے غصّہ جو کیا کرتے ہیں

بالیقیں ایسے مسلمان ہیں بے حد نادان
جو کہ رنگینیِ دنیا پہ مرا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

چاند سورج کا مُقدّر بھی تو دیکھو اکثر
گُنۡبدِ خَضۡرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

جِھلِملاتے ہوئے تاروں کی بھی قسمت ہے خوب
گُنۡبدِ خَضۡرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

مسجدِ نَبوی کے پُر نور مَنارے ہر دم
گُنۡبدِ خَضۡرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

جھوم کر آتے ہیں بارِش لئے بادَل جب بھی
گُنۡبدِ خَضۡرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

بامقدّر ہیں مدینے کے کبوتر بے شک
گُنۡبدِ خَضۡرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

رشک عطّار کو ان ذرّوں پر آتا ہے جو
ان کے نَعۡلَین کے تلووں سے لگا کرتے ہیں

قابلِ رشک ہیں عطّار وہ قسمت والے
دَفۡن جو بیٹھے مدینے میں ہُوا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(9) جاہ جلال دو نہ مجھے مال و منال دو

جاہ و جلال دو نہ ہی مال و مَنال دو

جاہ وجلال دو نہ ہی مال و مَنال دو　　سوزِ بلال بس مِری جھولی میں ڈال دو
دُنیا کے سارے غم مرے دل سے نکال دو　　غم اپنا یاحبیب! برائے بلال دو
ہِجْر و فِراق تَو مِلا دو اِضْطِراب بھی　　بے تاب قلب اَز پَے سوزِ بلال دو
بہتی رہے جو ہر گھڑی بس یاد میں شہا!　　وہ چَشمِ اَشکبار پَے ذُوالجلال دو
سینہ مدینہ ہو مِرا دِل بھی مدینہ ہو　　فِکرِ مدینہ دو مجھے مَدَنی خیال دو
ہر آن بس تصوُّرِ طیبہ میں گُم رہوں　　ایسا بُلند شاہِ مدینہ! خیال دو
دو وَرد سنّتوں کا پَے شاہِ کربلا　　اُمت کے دِل سے لَذّتِ عصیاں نکال دو
خُلقِ عظیم سے مجھے حصّہ عطا کرو!　　بے جا ہنسی کی خَصلَتِ بد کو نکال دو
ذِکْر و دُرُود ہر گھڑی وِردِ زَباں رہے　　میری فُضُول گوئی کی عادَت نکال دو
دونوں جہاں کی آفتیں مولا مُصیبتیں　　صَدْقے میں میرے غوث کے سرکار! ٹال دو

عطّار کو بُلا کے مدینے میں دو بقیع
''دو پھول[1]'' کے طُفَیل ہوں پُورے سُوال دو

[1] ''دو پھول'' سے یہاں حسنینِ کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما مُراد ہیں۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(10) پھر گنبد خضراء کی فضاؤں میں بلالو

پھر گُنبدِ خَضْرا کی فَضاؤں میں بُلالو

پھر گُنبدِ خَضْرا کی فضاؤں میں بُلالو
سرکار بُلا کر مجھے قدموں سے لگالو

قدموں سے لگا کر مجھے دیوانہ بنالو
دنیا کی مَحَبَّت کو مِرے دل سے نکالو

گو خوار و گنہگار ہوں جیسا ہوں تمھارا
سرکار! نِبھالو مجھے سرکار نِبھالو

صَدْقہ مجھے سرکار نواسوں کا عطا ہو
اَغیار کے ٹکڑوں سے شَہَنْشاہ بچالو

یاشاہِ مدینہ مِری اِمداد کو آؤ
آفات و بلیّات کے پنجوں سے نکالو

طُوفان کی موجوں میں جہاز اپنا گِھرا ہے
سرکار! بچالو اسے سرکار! بچالو

سرکار! مِرے خون کا پیاسا ہوا دشمن
شہزادوں کا صَدْقہ مجھے دشمن سے بچالو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اُوجڑ ہوئی جاتی ہے مِری زِیْسْت کی بستی
ہو جائے گی آباد نظر لُطف کی ڈالو

وِیران ہوا جاتا ہے خُوشیوں کا گُلِستاں
اِس اُجڑے چمن پر بھی نِگہ لُطف کی ڈالو

دم توڑنے والا ہے گناہوں کا مریض اب
اے جانِ مَسیحا! اِسے تم آ کے بچالو

مرنے کا شَرَف اب تو مدینے میں عطا ہو
دردر کی مجھے ٹھوکروں سے شاہ بچالو

مدفن ہو عطا بیٹھے مدینے کی گلی میں
لِلّٰه پڑوسی مجھے جنّت میں بنا لو

کھینچے لئے جاتے ہیں جہنّم کو ملائک
اے شافِعِ محشر پئے شیخَین بچالو

فُرقت میں تڑپتے ہیں جو مسکین بچارے
اَسباب عطا کر کے انہیں در پہ بُلالو

مَحبُوبِ خدا! سر پہ اَجَل آ کے کھڑی ہے
شیطان سے عطّار کا ایمان بچالو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.